۱۶ فروری ص ۱۶) ۔ بلوچستان کی صوبائی حکومت بھی خاموش تماشائی کی طرح چُپ رہی اور مرکزی حکومت نے مجرمانہ چُپ سادھ لی اس قسم کے واقعات کے پس منظر میں جو مخفی جذبہ کارفرما ہے وہ ہم بخوبی سمجھتے ہیں ۔ ہم اس پر اپنی ذاتی اور اٹل رائے محفوظ رکھتے ہیں ۔

حکومتِ پاکستان نے اس سرحدی خلاف ورزی اور پاکستانیوں کے ظالمانہ قتل پر دو لفظی احتجاج تک نہ کیا ؟ آخر کیوں ۔ ——— ؟ ہم اس خاموشی بلکہ مجرمانہ خاموشی کو وفاقی حکومت کی کھلی شیعہ نوازی سمجھتے ہیں جبکہ پی پی کے حمائتیوں میں شیعہ کمیونٹی ہراول دستہ کا کردار ادا کر رہی ہے اور پاکستانی شیعہ کو ایران کی شیعہ حکومت نے جو شہ دی ہے اور جس طرح خانہ فرہنگ ایران پاکستانی شیعوں کی سرپرستی کر رہا ہے اور جس انداز سے پاکستان میں ایرانی انقلاب امپورٹ کیا جا رہا ہے پی پی پی کی حکومت اس سے یقیناً غافل نہیں بلکہ اس پر راضی معلوم ہوتی ہے اور ہم تو کہتے ہیں کہ

ع اے بادِ صبا ایں ہمہ آوردۂ تست

جنرل مرزا اسلم بیگ کا دورۂ ایران ؟

اس پر مزید ستم یہ کہ پاکستانی افواج کے چیف جنرل مرزا اسلم بیگ ایران کے دورہ پر چلے گئے اور دورہ کی غرض و غایت میں باہمی دفاعی تعاون اور دفاعی تنصیبات کا معائنہ شامل ہے ۔ (روزنامہ "جنگ" ۱۷ فروری) ——— ہمیں نہیں معلوم کہ جنرل صاحب کے دورہ کی تفصیلات کیا ہیں ۔ جنرل صاحب اور حکومت پاکستان لازم و ملزوم ہیں ۔ " صدر محمد اسحٰق خاں کی یہ بات کہ پاکستان میں جمہوریت مرزا اسلم بیگ کی وجہ سے قائم ہے ۔" اور وزیر اعظم کے بقول " پوری قوم جنرل اسلم بیگ کی عظمت کو سلام کرتی ہے ۔" کے بعد کسی قسم کا ابہام باقی نہیں رہتا ۔ پاکستانی سرحدوں میں سے بلوچستان انتہائی حساس علاقہ ہے یہاں گزشتہ پانچ سالوں میں کئی ایسے حادثات رونما ہو چکے ہیں کہ ایرانی کمانڈوز بعض لوگوں کو یرغمال بنا کر لے گئے کوئٹہ میں سُنی شیعہ فساد میں یہ لوگ براہِ راست شریک تھے پھر انہیں گرفتار بھی کیا گیا مگر انہیں بخیر و خوبی ایران واپس بھیج دیا گیا گزشتہ برس کراچی میں محرم کے موقع پر دھرنا مارنے والوں میں ایرانی شیعہ بھی شامل تھے ۔ یہ آئے دن کی درندگی وحشت و سفاکی غنڈہ گردی کی وارداتیں کرنے والے جب چاہیں پاکستانی حدود کی خلاف ورزی کریں پاکستانیوں کو قتل کریں یرغمال بنائیں پاکستانیوں کا مال لوٹ لیں ، دکانوں کو آگ لگا دیں آخر کیوں ——— ؟ اور بلوچستان کی حکومت ٹس سے مس نہ ہو وفاقی